

طلوع شمس امامت

<"xml encoding="UTF-8?">

اے فخر ابن مریم و سلطان فقر خو
تیرے کرم کا ابر برستا ہے چار سُو

تیرے لیے ہوائیں بھٹکتی ہیں کو بہ کو
تیرے لئے ہی چاند اترتا ہے جوجو !

پانی ترے لیے ہے سدا ارتعاش میں
سورج ہے تیرے نقش قدم کی تلاش میں

اے آسمان فکر بشر ، وجہ ذوالجلال
اے منزل خرد کا نشان ، سرحد خیال

اے حُسن لایزال کی تزئین لازوال
رکھتا ہے مضطرب مجھے اکثر یہی سوال

جب تو زمین و اہل زمین کا نکھار ہے
عیسیٰ کو کیوں فلک پہ ترا انتظار ہے ؟

اے عکس خدوخالِ پیمبر جمالِ حق
تیری ترنگ میں ہیں فضائیں شفق شفق

تیری عطا سے نبض جہاں میں سدا رَمَق
تیری کرن پڑے تو رُخ آفتاب فَق

تیرے نفس کی آنچ دل خشک وتر میں ہے !
تیرے ہی گیسوؤں کی تجلی سحر میں ہے !!

تو مسکرا پڑے تو خزاں رنگ رنگ ہو

تو چُپ رہے تو سارا جہاں مثل سنگ ہو

تو بول اُٹھے تو نطق جہاں ساز دَنگ ہو
ر دل میں کیوں نہ تیری "ولا" کی امنگ ہو

میں کیوں نہ تیرا شکر کروں بات بات میں
ہر سانس تیرے دَر سے ملی ہے زکوٰۃ میں

تیرے حشم سے رنگ فلک لاجورد ہے
مہتاب تیرے حسن کے پرتو سے زرد ہے

موج ہوائے خلد ترے دم سے سرد ہے
محشر کی دُھوپ کیا؟ تیرے قدموں کی گرد ہے

تیرا کرم بہشت بریں کا سُہاگ ہے
تیرا غضب ہی اصل میں دوزخ کی آگ ہے

اے باغ عسکری کے مقدس ترین پھول
اے کعبۂ فروغ نظر ، قبلۂ اصول!

آ، ہم سے کر خراج دل و جاں کبھی وصول
تیرے بغیر ہم کو قیامت نہیں قبول

دنیا نہ مال و زر نہ وزارت کے واسطے
ہم جی رہے ہیں تیری زیارت کے واسطے

مولا تیرے حجاب معانی کی خیر ہو
تیرے کرم کی، تیری کہانی کی خیر ہو

تیرے خرام تیری روانی کی خیر ہو
نرجس کا لال تیری جوانی کی خیر ہو

ممکن ہے اپنی موت نہایت قریب ہو !
اک شب تو خواب ہی میں زیارت نصیب ہو

اے آفتاب مطلع ہستی ، ابھر کبھی
اے چہرہ مزاج دو عالم نکھر کبھی

اے عکس حق ، فلک سے ادھر بھی اتر کبھی
اے رونق نُمُو ، لے ہماری خبر کبھی

قسمت کی سرنوشت کو ٹوکے ہوئے ہیں ہم
تیرے لئے تو موت کو روکے ہوئے ہیں ہم

اب بڑھ چلا ہے ذہن و دل و جاں میں اضطراب
پیدا ہیں شش جہات میں آثار انقلاب

اب ماند پڑ رہی ہے زمانے کی آب و تاب
اپنے رُخ حسیں سے اُٹھا تو بھی اب نقاب

ہر سو یزیدیت کی کدورت ہے ان دنوں
مولا ! تیری شدید ضرورت ہے ان دنوں

نسل ستم ہے در پئے آزار ، اب تو آ
پھر سچ رہے ہیں ظلم کے دربار ، اب تو آ

پھر آگ پھر وہی درودیوار ، اب تو آ
کعبے پہ پھر ہے ظلم کی یلغار ، اب تو آ

دِن ڈھل رہا ہے ، وقت کو تازہ اُڑان دے
آ "اے امام عصر" حرم میں "اذان" دے